

## 39017 - روزہ کی حالت میں نمکین پانی سے کلی کرنا

### سوال

میری بیوی کو دانتوں کی شدید درد رہتی ہے اور وہ آخری مہینہ کی حاملہ بھی ہے ، آپ کو علم ہے کہ دوران حمل دانت نہیں نکلوائے جاسکتے ، تو کیا اس کے لیے رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں نمک اور لونگ ملے پانی سے کلی کرنا جائز ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

روزہ کے لیے صرف پانی یا پھر نمک ملے پانی سے کلی کرنے میں کوئی حرج نہیں اور خاص کرجب تکلیف کم کرنے کے لیے اس کی ضرورت بھی ہو ، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے پیٹ میں جانے سے احتراز کرنا ہوگا لیکن اگر غلطی سے اس کے پیٹ میں کچھ داخل ہو جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کا روزہ صحیح ہوگا ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اگر روزے دار کے پیٹ میں گردوغبار اڑ کر چلی جائے یا پھر اس کے اختیار کے بغیر کوئی چیز داخل ہو جائے یا کلی کرتے ہوئے اور ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے اس کے اختیار کے بغیر غلطی سے کچھ پانی پیٹ میں چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کا روزہ صحیح ہے ۔

دیکھیں مجالس شہر رمضان ، المجلس خمسة عشر پندرویں مجلس - واللہ تعالیٰ اعلم -

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا گیا کہ آیا گرمی کی شدت سے کلی کرنے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا :

اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا ، اس لیے کہ منہ ظاہر کے حکم میں ہے ، اس لیے روزہ دار روزہ کی حالت میں کلی کر لے تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا ، اور پھر جب وضوء میں کلی کرنا واجب ہے ، اگر منہ بدن کی طرح ظاہر کے حکم میں نہ ہوتا تو اس کا دھونا بھی وضوء میں واجب نہیں ہو سکتا تھا ۔

پھر یہ بھی ہے کہ جب روزہ دار کامنہ گرمی کی شدت سے خشک ہو رہا تو کلی کرنے میں روزہ کے لیے آسانی پیدا

کرتا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ :

( نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں گرمی کی شدت اور پیاس کی وجہ سے اپنے سر پر پانی بہایا کرتے تھے ( سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 2365 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روزے کی حالت میں ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے کپڑے گیلے کرکے پہنا کرتے تھے ، اور انس بن مالک اپنے حوض میں پانی بھر کر روزہ کی حالت میں تیراکی کیا کرتے تھے ۔

یہ سب کچھ اس پر دلالت کرتا ہے کہ روزہ کی تخفیف کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، اور اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ، لیکن کلی کرنے والے کو اس کا خیال کرنا چاہیے کہ کلی سے کہیں پانی اس کے حلق نہ جائے کیونکہ حلق میں جانے سے روزہ کو خطرہ ہے ۔

لیکن اس کے باوجود اگر اس کے اختیار کے بغیر غلطی سے پانی پیٹ میں داخل ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ ( 19 ) اوپر والا عبداللہ بن عمر اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا اثر امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے تعلیقا روایت کیا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 38907 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .